This question paper contains 7 printed pages]

Roll No. [ ][ ][ ][ ][ ][ ][ ][ ][ ][ ][ ]

S. No. of Question Paper : **550**

Unique Paper Code : **214268** **D**

Name of the Paper : **Urdu Language B**

Name of the Course : **B.A. (Prog.)**

Semester **II**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

۱۔ درج ذیل میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے: ۱۰

(الف)

حضرت ! آپ کو غصہ آ گیا۔ خفگی کی کیا بات ہے۔ جو چیز جہاں ہو اسی سے منسوب ہوتی ہے۔ میں مسلمانوں کی خانہ زاد ہوں۔ اگر رانی کے مقابلے میں ''بیگم'' کے لفظ کو پسند کروں تو کیا گناہ ہے۔ یہ سب نام کی بحث ہے۔ کام دیکھنا چاہیے سو جیسا مسلمانوں کا کام کرتی ہوں۔ بے کم و کاست ہندوؤں کا بھی بجا لاتی ہوں۔ یہاں تک کہ میرے مشرب میں دیسی بدیسی، گورے، کالے کا فرق بھی جائز نہیں۔ مندر میں میرے دم سے روشنی ہے اور مسجد میں بھی۔ راجہ اور نواب

کے محل کی تاریکی بھی دور کرتی ہوں، اور ایک غریب کے جھونپڑے میں بھی میرے سبب اُجالا ہوتا ہے۔ رہی یہ بات کہ بے حقیقت ہوں اور بے بسی کے عالم میں انسانی کلوں سے عرصہ تک بیکل رہی ہوں تو کچھ مجھی پر منحصر نہیں ہے۔ آپ پر بھی یہ بپتا پڑ چکی ہے بلکہ آپ کی مجھ سے زیادہ درگت ہوئی ہے۔ کیا یاد نہیں کہ پریم چند کی آری نے شجر زار سے کاٹا اور نو مہینے شکمِ مادر کے چشمے میں آپ بھی جوش کھاتے رہے اور پھر برسوں پرت در پرت کے چکر میں گردش رہی۔ میرے ''رانی'' اور ''بیگم'' کے لفظ سے اتنے چونکے، ذرا ہٹ دھرمی کو دیکھیے۔

(ب)

سیاسی تصورات سے قطع نظر اگر اس دور کی فکری سطح کا جائزہ لیا جائے تو اقبالؔ کی شاعری اُردو زبان کا عظیم ترین نقش بن کر سامنے آتی ہے۔ اقبالؔ کے کلام کو بعض حضرات دو خانوں میں تقسیم کر کے دیکھنے کے عادی ہو گئے ہیں۔ ان کو قومی اور وطنی شاعری اور دوسری جانب ملّی و اسلامی کلام۔ اقبالؔ کی ملّی شاعری کو کسی مخصوص فرقے سے مخصوص کر دینا ان کے حق میں سخت نا انصافی ہے۔ فکرِ اقبالؔ دراصل اسلام کی ایک انسانی مطمحِ نظر سے ترجمانی کر کے اسلام اور انسانیت کو ہمدگر کرنے کی ایک زبردست ذہنی کاوش ہے جس کے محور پر ایک عالمی یکجہتی کا پروگرام تیار کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے: ۱۰

(الف)

کیا جانے کس خیال میں گم تھی وہ بے گناہ
نورِ نظر پہ دیدۂ حسرت سے کی نگاہ
جنبش ہوئی لبوں کو، بھری سرد ایک آہ
لی گوشہ ہائے چشم سے اشکوں نے رخ کی راہ
چہرے کا رنگ حالتِ دل کھولنے لگا
ہر موئے تن زباں کی طرح بولنے لگا

آخر اسیرِ یاس کا قفلِ دہن کھلا
افسانۂ شدائدِ رنج و محن کھلا
اک دفترِ مظالمِ چرخِ کہن کھلا
وا تھا دہانِ زخم کہ بابِ سخن کھلا
دردِ دلِ غریب جو صرفِ بیاں ہوا
خونِ جگر کا رنگ سخن سے عیاں ہوا

(ب)

یہ کہہ کے وہ ہو گیا روانہ
دشوار ہے جی پہ کھیل جانا
ہر چند کہ تھا وہ بے بضاعت
کی اس نے مگر بڑی شجاعت

P.T.O.

دیکھی جرأت جو اس سخی کی
دو چار نے اور پیروی کی

پھر ایک کے بعد ایک لپکا
قطرہ قطرہ زمین پہ ٹپکا

آخر قطروں کا بندھ گیا تار
بارش ہونے لگی موسلادھار

پانی پانی ہوا بیاباں
سیراب ہوئے چمن خیاباں

تھی قحط سے پائمال خلقت
اس مینہہ سے ہوئی نہال خلقت

جرأت قطرے کی کر گئی کام
باقی ہے جہاں میں آج تک نام

اے صاحبو قوم کی خبر لو
قطروں کا سا اتفاق کر لو

قطروں ہی سے ہوئی نہر جاری
چل نکلیں کی کشتیاں تمہاری

۳۔ درج ذیل اشعار میں سے کوئی پانچ اشعار کی تشریح مع حوالہ کیجئے:

حالِ دل تجھ سے، دل آزار، کہوں یا نہ کہوں
خوف ہے مانعِ اظہار، کہوں یا نہ کہوں

نام ظالم کا جب آتا ہے بگڑ جاتے ہو
آسماں کو بھی ستم گار کہوں یا نہ کہوں

آخر انسان ہوں میں، صبر و تحمّل کب تک
سینکڑوں سن کے بھی دو چار کہوں یا نہ کہوں

ہاتھ کیوں رکھتے ہو منہ پر مرے، مطلب کیا ہے
باعثِ رنجش و تکرار کہوں یا نہ کہوں

تم سنو یا نہ سنو اس سے تو کچھ بحث نہیں
جو ہے کہنا مجھے سو بار کہوں یا نہ کہوں

تابِ نظارہ نہیں آئینہ کیا دیکھنے دوں
اور بن جائیں گے تصویر جو حیراں ہوں گے

ہم نکالیں گے سن اے موجِ صبا بل تیرا
اس کی زلفوں کے اگر بال پریشاں ہوں گے

منتِ حضرتِ عیسیٰ نہ اُٹھائیں گے کبھی
زندگی کے لیے شرمندۂ احساں ہوں گے

چاکِ پردہ سے یہ غمزے ہیں تو اے پردہ نشیں
ایک میں کیا کہ سبھی چاک گریباں ہوں گے

ایک ہم ہیں کہ ہوئے ایسے پشیماں کہ بس
ایک وہ ہیں کہ جنہیں چاہ کے ارماں ہوں گے

۴۔ اسمٰعیل میرٹھی کی نظم ''بارش کا پہلا قطرہ'' کا مرکزی خیال لکھئے۔ ۱۰

یا

قطعہ ''طریق عمل پہ وعظ'' کا تنقیدی تجزیہ کیجئے۔

۵۔ داغؔ دہلوی کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجئے۔ ۱۰

یا

مومن خاں مومنؔ کی غزل گوئی پر تبصرہ کیجئے۔

۶۔ ''بڑے گھر کی بیٹی'' پر تنقیدی نوٹ لکھئے۔ ۱۰

یا

خواجہ حسن نظامی کی نثر نگاری کی خصوصیات تحریر کیجئے۔

۷۔ درج ذیل میں سے صرف تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ لکھئے : ۱۵

(۱) غزل

(۲) قطعہ

(۳) مرثیہ

(۴) نظم

(۵) نثر مرجز

(۶) نثر مقفّیٰ